جس کا ختنہ نہیں ہوا، اس کی نماز اور روزوں کا حکم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2772

تاریخ اجراء: 29 ذیقعدۃ الحرام 1445ھ /07 جون 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی بالغ ہو گیا لیکن اس کا ختنہ نہیں ہوا تو کیا اس کی نماز و روزہ ہو جائیں گے ؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

صورتِ مسئولہ میں اگر بالغ لڑکے کا ختنہ نہیں ہوا تو اس کا نماز و روزہ ہو جائے گا البتہ اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ فرض غسل کی ادائیگی کے لیے اگر کھال چڑھ سکتی ہو تو چڑھا کر دھوئے اور کھال کے اندر پانی چڑھائے۔

نیز ختنہ سنت ہے اور یہ شعائر اسلام میں سے ہے کہ مسلمان و غیر مسلم میں اس سے امتیاز ہوتا ہے، اسی لیے عرف عام میں اس کو مسلمانی بھی کہتے ہیں، احادیث طیبہ میں اس عمل کی تاکید آئی ہے لہذا ختنہ کی طاقت ہو تو ضرور کیا جائے ، اور جس بالغ لڑکے کا ختنہ نہ ہوا ہو تو وہ اپنے ہاتھ سے کر لے یا ممکن ہو تو کسی ایسی عورت سے نکاح کر لے جو اس کام کو جانتی ہو، اس کے بعد چاہے تو اسے چھوڑ دے، اور اگر یہ صورتیں نہ ہو سکیں تو نائی سے ختنہ کروا سکتے ہیں۔ کیونکہ ایسی ضرورت کے وقت بقدرِ ضرورت ستر دیکھنا دکھانا جائز ہے۔

بہار شریعت میں ہے "جس کا ختنہ نہ ہوا ہو تو اگر کھال چڑھ سکتی ہو تو چڑھا کر دھوئے اور کھال کے اندر پانی چڑھائے۔" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 2، ص 318، مکتبۃ المدینہ)

بہارِ شریعت میں ہے "ختنہ سنت ہے اور یہ شعارِ اسلام میں ہے کہ مسلم و غیر مسلم میں اس سے امتیاز ہوتا ہے اسی لیے عرف عام میں اس کو مسلمانی بھی کہتے ہیں۔۔۔ ختنہ کی مدت سات سال سے بارہ سال کی عمر تک ہے اور بعض علما نے یہ فرمایا کہ ولادت سے ساتویں دن کے بعد ختنہ کرنا جائز ہے۔" (بہارِ شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 589، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

امام اہل سنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: "اگر ختنہ کی طاقت رکھتا ہو تو ضرور کیا جائے، حدیث میں ہے کہ ایک صاحب خدمت اقدس حضور سید عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم میں حاضر ہو کر مشرف باسلام ہوئے

حضور پر نور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا:الق عنک شعر الکفر ثم اختتن،رواہ الامام احمد وابو داؤد (ترجمہ:زمانہ کفر کے بال اتار پھر اپنا ختنہ کر،اسے امام احمد اور ابو داود نے روایت کیا)ہاں اگر خود کر سکتا ہو تو آپ اپنے ہاتھ سے کرلے یا کوئی عورت جو اس کام کو کر سکتی ہو ممکن ہو تو اس سے نکاح کرا دیا جائے وہ ختنہ کر دے،اس کے بعد چاہے تو اسے چھوڑ دے،یا کوئی کنیز شرعی واقف ہو تو وہ خرید دی جائے،اور اگر یہ تینوں صورتیں نہ ہو سکیں تو حجام(نائی)ختنہ کر دے کہ ایسی ضرورت کے لئے ستر دیکھنا دکھانا منع نہیں۔(فتاوی رضویہ،ج22،ص593، رضا فاؤنڈیشن،لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net